



حدیثِ رسول

مولانا وحید الدین خاں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنْ كَانَ فِي بَيْتِهِ مَجْمُوعَةٌ مِنَ الْأَحَادِيثِ فَكَأَنَّمَا فِيهِ نَبِيٌّ يَتَكَلَّمُ

جس آدمی کے گھر میں احادیث کا کوئی مجموعہ ہو، گویا کہ اس کے اندر خود نبی بات کرتے ہوئے موجود ہیں۔

حدیثِ رسولؐ

مولانا وحید الدین خاں

© 2015
#100
www.KitaboSunnat.com
www.KitaboSunnat.com

Hadees-e-Rasul
By Maulana Wahiduddin Khan

First published 1993
Reprinted 2019
This book is copyright free

Goodword Books
1, Nizamuddin West Market, New Delhi-110013
Tel. +9111-41827083, Mob. +91-8588822672
email: info@goodwordbooks.com
www.goodwordbooks.com

Goodword Books, Chennai
Mob. +91-9790853944, 9600105558

Printed in India

1

مَنْ رَجَعَ عُمْرَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بَيْنَ الْإِسْلَامِ عَلَى خَمْسِينَ
شَهَادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ
الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (متفق عليه)

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں
پر ہے۔ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اور نماز
قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور بیت اللہ کاج حج کرنا اور رمضان کے مہینہ کا روزہ رکھنا۔

2

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ
لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ (البخاری)

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ
کے لیے دشمنی کی۔ اور اللہ کے لیے دیا اور اللہ کے لیے روکا تو اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر لیا۔

3

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ رَضِيَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ ؟ قَالَ الصَّبْرُ
وَالسَّمَاخَةُ (مسلم)

عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اے خدا کے رسول، ایمان
کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ صبر اور نرم برتاؤ۔

4

عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ طَعْمَ
الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا (بخاری و مسلم)

عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کا مزہ چکھا اس شخص نے جو اللہ کو اپنا رب بنانے پر راضی ہو گیا اور جو اسلام کو اپنا دین بنانے پر راضی ہو گیا اور جو محمد کو اپنا رسول بنانے پر راضی ہو گیا۔

5

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (مشکوٰۃ بحوالہ بیہقی)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمارے سامنے خطبہ دیتے تو یہ ضرور کہتے کہ اس کا ایمان نہیں جس کے اندر امانت نہیں اور اس کا دین نہیں جس کے اندر ایقانے عہد نہیں۔

6

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّجُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبٍ عَبْدًا أَبَدًا (نسائی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حرص اور ایمان دونوں کسی بندے کے دل میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

7

عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبِدْءَ إِذْ مِنْ الْإِيمَانِ (ابو داؤد)

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سادگی بھی ایمان کا جزو ہے۔

8

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْأَعْمَالُ بِالْبَيِّنَاتِ، وَإِسْمَاءُ لِمَرْءٍ مَاتُوا، فَمَنْ كَانَتْ هَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ

وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هَجْرَتُهُ إِلَىٰ دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ مَرْأَةً يَتَرَوجَهَا هَاجَرَتْهُ
إِلَىٰ مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ (بخاری و مسلم)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا مدار نیت پر ہے۔ اور کسی آدمی کے لیے صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے تھی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے تھی تو اس کی ہجرت اسی کے لیے ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

9

عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ، جَاءَ رَجُلٌ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدَّيْتِ رَجُلًا عَزَلْتُمُنِي مِنَ الْأَجْرِ وَالْيَاكُورِ مَا لَهُ؟ قَالَ لَا شَيْءَ لَهُ، فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتِغَىٰ بِهِ وَجْهَهُ (ابوداؤد، نسائی)

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے آپ سے پوچھا کہ ایک شخص جہاد کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کو اجر ملے اور اس کو شہرت حاصل ہو۔ ایسے شخص کے لیے کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے کچھ نہیں ہے۔ اس نے یہی بات تین بار پوچھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر بار یہی کہتے رہے کہ اس کے لیے کچھ نہیں ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ صرف وہی عمل قبول کرے گا جو خالص اس کے لیے تھا اور جس سے صرف اسی کی رضا چاہی گئی تھی۔

10

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْسَنَ الْمَمْلُوءَةَ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ وَأَسَاءَهَا حَيْثُ يَخْلُو، فَلَيْفَ اسْتَهَاتَهُ اسْتَهَانَ بِهَا رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (الترغيب والترهيب للمسندي)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وہاں اچھی نماز پڑھتا ہے جہاں لوگ اس کو دیکھ رہے ہوں اور جب تنہائی میں نماز پڑھتا ہے تو بری طرح پڑھتا ہے تو یہ تو بہن ہے جو اس شخص نے اپنے رب کے حق میں کی۔

11

عَنْ مَعْدَادٍ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَأَحْسِنُوا فِي وَجُوهِهِمُ التُّرَابَ (مسلم)

معداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے چہرے پر خاک ڈال دو۔

12

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَفْرَجُ يَتَوَبَّعُ عَبْدَهُ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي أَرْضٍ فَلَاةٍ (بخاری و مسلم)

انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا تم میں کا کوئی شخص صحرا میں اپنا اونٹ کھو دے، اور پھر اچانک وہ اپنے کھوئے ہوئے اونٹ کو وہاں پالے۔

13

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ حَيْثُ بُعِثَ إِلَى النَّمِينِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَخْلِمِي دِينَكَ يَكْمَلُكَ الْعَمَلُ الْقَلِيلُ (مسند ترمذی، ترمذی و مترجم)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ مین کے حاکم بنا کر وہاں بھیجے گئے تو انہوں نے کہا کہ اے خدا کے رسول مجھے کچھ نصیحت کیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے دین کو خالص رکھو، تمہارا تھوڑا عمل بھی تمہارے لیے کافی ہو جائے گا۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَامِرِ قَالَ ، أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اجْبَعْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَشِيَابَكَ ثُمَّ امْثُبِي ، قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَ يَا عَمْرُو إِيَّيْكَ أَرْسَلْتُ لِأَبْعَثَكَ فِي وَجْهِهِ يُسَلِّمَكَ اللَّهُ وَيُعِيْمَكَ وَأَزْعِبُ لَكَ زَعْبَةً مِنَ الْأَمْوَالِ ، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ هِجْرَتِي لِلْمَالِ ، وَمَا كَانَتْ إِلَّا لِلَّهِ وَلِإِسْرَائِيلَ فَقَالَ بِنِعْمِ الْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ (مشکوٰۃ)

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ تم اپنے ہتھیار لے کر اور اپنی ترہ پہن کر میرے پاس آ جاؤ۔ میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ وضو کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ اے عمرو، میں تم کو ایک مہم پر بھیج رہا ہوں۔ اللہ تم کو خیریت کے ساتھ واپس لائے گا اور تم کو مالِ غنیمت بھی دے گا۔ اور میں تم کو اس مال میں سے ایک حصہ عطا کروں گا۔ میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول، میری ہجرت مال کے لیے نہ تھی۔ وہ تو صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا مال اچھے آدمی کے لیے بہترین سرمایہ ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جُمِعَتْ بِهِ (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش اس چیز کے تابع نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔

عَنْ أَبِي سَعْدَةَ الْأَحْسَنِ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَرَضَ قَرَابِصَ فَلَا تَصْنَعُوهَا ، وَحَرَّمَ حُرْمَاتٍ فَلَا تَنْهَكُوهَا ، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا ، وَسَكَّتْ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَبْحَثُوا عَنْهَا (مشکوٰۃ المصابیح)

ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے کچھ چیزوں کو فرض کیا ہے تو ان کو ضائع نہ کرو، اور اس نے کچھ چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے تو ان کا ارتکاب نہ کرو، اور کچھ حدیں مقرر کی ہیں تو ان سے تجاوز نہ کرو، اور کچھ باتوں سے بھولے بغیر خاموشی اختیار کی ہے تو ان کی جستجو نہ کرو۔

17

عَنْ بَرِيْدَةَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ (احمد، الترمذی، السنائی، ابن ماجہ)

بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے اور لوگوں کے درمیان عہد نماز کا ہے۔ پس جس شخص نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔

18

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِذْ اسْتَبَدَّ إِلَى عَمَّالِهِمْ أَنْ آمَنُوا بِكُمْ عِنْدَ الْمَلِكِ فَمَنْ حَفِظَهَا وَحَافِظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِينَهُ ، وَمَنْ ضَيَعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا أَضِيعُ (مشکوٰۃ)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے ماتحت حاکموں کے نام لکھا کہ تمہارے معاملات میں سب سے اہم میرے نزدیک نماز ہے۔ پس جو شخص نمازوں کی حفاظت اور ان کی پابندی کرے اس نے اپنے دین کی حفاظت کی۔ اور جس شخص نے اپنی نمازوں کو ضائع کیا وہ بقیہ چیزوں کو اور زیادہ ضائع کرنے والا ہوگا۔

19

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْفَلْدِ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً (بخاری و مسلم)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اکیلے نماز پڑھنے والے کی نماز کے مقابلہ میں جماعت کی نماز ۲۷ درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

عَنْ أَبِي السَّرْدَاءِ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ وَلَا مَتْنَمٍ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْتُمْ بِالْجَمَاعَةِ ، فَإِنَّمَا يَأْكُلُ النَّاسُ الْقَاصِيَةَ (ابن ماجه)

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بستی میں تین مسلمان ہوں اور وہاں جماعت کے ساتھ نماز نہ ادا کی جائے تو ان کے اوپر شیطان غلبہ پالے گا۔ پس تم لوگ جماعت کی پابندی کرو، کیوں کہ بھیڑ یا اس بستی کو کھا جاتا ہے جو گلہ سے دور ہو۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ ، إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِأَنَسَابٍ فَلْيُحَقِّقْ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ (البخاري)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب امامت کرے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے۔ کیوں کہ نمازیوں میں کمزور بھی ہوں گے اور بیمار بھی اور بوڑھے لوگ بھی۔ البتہ جب تم میں سے کوئی شخص انفرادی نماز پڑھے تو وہ جتنا چاہے اس کو لمبا کرے۔

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَاسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاتَّجَوَّزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةً أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّهِ (البخاري)

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ لمبی نماز پڑھوں۔ پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔ کیوں کہ میں اس کی ماں کو پریشانی میں ڈالتا ہوں چاہتا۔

23

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ، كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَمَدًا وَأَخْطَبْتُهُ قَمَدًا (مسلم)

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (جمعہ کی) نماز پڑھتا تھا۔ آپ کی نماز بھی معتدل ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی معتدل ہوتا تھا۔

24

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُلُّ شَيْءٌ زَكَاةً وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ ، وَالصِّيَامُ يُصَفِّئُ الْحَسْبِرَ (ابن ماجہ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک پاکی ہے اور جسم کی پاکی روزہ ہے۔ اور روزہ آدھا صبر ہے۔

25

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهِ ، فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرِبَهُ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو روزہ دار جھوٹ بات کہتا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی حاجت نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور پانی چھوڑ دے۔

26

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَصْيَامُ جَنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمٌ مَوْتٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرِفْ وَلَا يَمْشِجْ ، فَإِنْ سَأَبَهُ أَحَدٌ أَوْ مَاتَ لَهْ فَلْيَقُلْ إِنِّي مُسْرُوعٌ صَائِمٌ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ اور جب تم

میں سے کسی کا روزہ کا دن ہو تو وہ نہ بخش بات کہے اور نہ شور کرے۔ اگر کوئی شخص اس کو برا کہے یا اس سے لڑائی کرے تو وہ جواب دے کہ میں ایک روزہ دار آدمی ہوں۔

27

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَ
إِحْسَانًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ، وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَإِحْسَانًا غُفِرَ لَهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کے ساتھ اور ثوابِ آخرت کے لیے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ اور جو شخص ایمان کے ساتھ اور ثوابِ آخرت کے لیے رمضان کی راتوں میں قیام کرے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

28

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْرِكُ النَّاسُ بِخَيْرٍ
مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ (بخاری)

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ خیر پر نہیں گئے جب تک وہ افطار میں جلدی کریں گے۔

29

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ قَالَ كُنَّا حَسْبًا فَرَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْمَ عَيْبِ الصَّائِمِ
عَلَى الْمُنْطَرِ وَلَا الْمُنْطَرُ عَلَى الصَّائِمِ (بخاری)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے تھے۔ پس روزہ رکھنے والا روزہ نہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہ لگاتا اور نہ روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے کو کچھ کہتا۔

30

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ مَخْصَصَةٍ وَلَا مَرْحَمَةٍ لَمْ يَفْضِهِ صَوْمُ الدَّهْرِ حُلْمًا وَإِنْ صَامَهُ رَمَضَانُ (ابوداؤد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے رمضان کا ایک روزہ بھی عذریہ بیماری کے بغیر چھوڑ دیا، وہ اگر ساری عمر روزہ رکھے تب بھی اس کی کمی پوری نہیں ہوگی۔

31

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فِي الشَّهْرِ بِبِرِّكَةٍ (متفق عليه)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ میں سحری کھاؤ، کیوں کہ سحری میں برکت ہے۔

32

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرًا لِلصَّيَامِ مِنَ اللُّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ (ابوداؤد)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرہ کی زکوٰۃ کو واجب قرار دیا ہے، روزہ میں ہونے والے لغو اور بے حیائی سے پاک کرنے کے لیے اور مسکینوں کی خوراک کے لیے۔

33

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ فَتَنَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ مَدَقَّةً تُؤْتِي مَنْ أَعْيَاهُمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَاءِهِمْ (بخاری، مسلم)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے مسلمانوں کے اوپر

زکوٰۃ منرض کی ہے۔ وہ ان کے مال داروں سے لی جائے گی اور ان کے حاجت مندوں کو لوٹائی جائے گی۔

34

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آدَيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَمَتَدَّ قَصْفَتَا مَا عَلَيْكَ، وَمَنْ جَمَعَ مَالًا حَرَامًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَكَانَ إِمْرُؤَ عَلِيٍّ (صحيح ابن خزيمة وصحيح ابن حبان)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ دیدی تو تم نے اس منرض کو پورا کر دیا جو تمہارے اوپر تھا۔ اور جو شخص حرام مال جمع کرے، پھر اس میں سے صدقہ کرے تو اس میں اس کے لیے کوئی اجر نہیں ہے۔ بلکہ اس کے اوپر اس کا بوجھ ہوگا۔

35

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَمِعْتَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَالْعُيُونَ أَوْ كَانَ عَرَبِيًّا أَعْرَبِيًّا، وَمَا سَقَى بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعَشْرِ (صحيح بخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو زمین آسمانی بارش سے یا چشمے سے سیراب ہوتی ہو یا دریا کے قریب ہو تو اس کی پیداوار پر عشر (دسواں حصہ) ہے، اور جو زمین سنبھلی جائے اس پر عشر کا آدھا۔

36

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاةَ مَالِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَيْبَانٌ طَوَّوَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِرَأْسِهِ يَعْزِي شِدْقِيهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالِكٌ أَنَا كَرِيكٌ (البخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ نے مال دیا مگر اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کا مال قیامت کے دن زہریلے سانپ کی مانند ہو جائے گا جس کے سر پر دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ وہ اس کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ پھر اس کے دونوں جبرٹوں کو پکڑ لے گا اور کچے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تمہارا خزانہ ہوں۔

37

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِسَمَا مُؤْمِنٍ أَحْلَعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جَوْجٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ شِمَارِ الْجَنَّةِ، وَإِيْسَمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا عَلَى ظَمِيءٍ سَقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الرَّجِيْقِ الْمَخْتَرِمِ، وَإِيْسَمَا مُؤْمِنٍ كَسَا مُؤْمِنًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ حُلِّ الْجَنَّةِ (الترمذی)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مومن کسی مومن کو بھوک کی حالت میں کھلائے، اللہ اس کو قیامت کے دن جنت کے پھلوں میں سے کھلائے گا۔ اور جو مومن کسی مومن کو پیاس کی حالت میں پانی پلائے، اللہ اس کو قیامت کے دن مہربان مشروب میں سے پلائے گا۔ اور جو مومن کسی مومن کو کسپٹا پہنائے گا جو کپڑے سے محروم ہو، اللہ اس کو قیامت کے دن جنت کی پوشاک میں سے پہنائے گا۔

38

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ، انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ قَالَ هُمْ الْأَخْسَرُونَ! أَفْقَلْتُ فَبَدَأْتُ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُم؟ قَالَ هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ شِعَالِمٍ وَقَلِيلٍ مَاتَهُمْ (بخاری و مسلم)

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس وقت آپ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جب آپ نے مجھ کو دیکھا تو منبر لیا کہ وہ لوگ کھلے میں رہنے والے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ

میرے مال باپ آپ پر شربان، وہ کون لوگ ہیں۔ آپ نے سنا لیا کہ زیادہ مال والے، الایہ کہ وہ شخص جو اس طرح اور اس طرح دے، اپنے سامنے والوں کو اور اپنے پیچھے والوں کو اور اپنے بائیں طرف کے لوگوں کو۔ اور ایسے مال والے بہت کم ہیں۔

39

عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَقَةٌ عَلَى الْمُسْكِينِ مَدَقَةٌ وَعَلَى ذَوِي الرَّحِمِ شِئْتَانِ مَدَقَةٌ وَصِلَةٌ (سائق والترمذی)

سلمان بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غریب کو صدقہ دینا ایک صدقہ ہے۔ اور رشتہ دار (غریب) کو دینا دہرا عمل ہے، صدقہ اور صلہ رحمی۔

40

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، قِيلَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ الْإِحْيَاءُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ (بخاری، مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا کہ پھر اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ پوچھا گیا کہ پھر اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ حج مبرور (مکنت ہوں سے پاک حج)

41

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ حَاجًّا أَوْ مَعْتَمِرًا أَوْ غَارِبًا ثُمَّ مَاتَ فِي طَرِيقِهِمْ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ الْغَارِي وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ (مشکوٰۃ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادہ

سے نکلا، پھر راستہ میں اس کی موت آگئی تو اللہ اس کے لیے جہاد اور جہاد اور عسکرہ کا اجر لکھ دیتا ہے۔

42

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَبَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرُضُ مِنَ الْمَرِيضِينَ وَتَضِلُّ الرَّاحِلَةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَّةُ (ابن ماجہ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حج کی ادائیگی کا ارادہ کرے تو اس کو جلدی کرنا چاہیے۔ کیوں کہ آدمی کبھی بیمار پڑ جاتا ہے، کبھی سواری کھو جاتی ہے اور کبھی کوئی حاجت پیش آتی ہے جو رکاوٹ بن جاتی ہے۔

43

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلِّ خَيْرٍ إِحْرَامٌ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَأَسْتَعِينُ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزُ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقْتُلْ لَوْ أَنْفَعَكَ كَذَا وَكَذَا، وَلْيَكُنْ قَوْلُكَ وَقَدْ أَلَّفَ اللَّهُ مَا شَاءَ فَعَلَّ، فَإِنَّ لَوْ فَتَحَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ (مشکوٰۃ المصابیح)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ طاقت ور مومن بہتر ہے کمزور مومن سے، اور ہر ایک کے لیے خیر ہے۔ تم اس چیز کے حرمیں بنو جو تم کو نفع دینے والی ہے اور اللہ سے مدد مانگو اور ہمت نہ ہارو۔ اور اگر تمہارے اوپر کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو کہ اگر میں نے ایسا اور ایسا کیا ہوتا تو بچ جاتا۔ بلکہ یہ کہو کہ اللہ کا وعدہ تھا، اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیوں کہ "اگر" شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

44

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ يَا مُلَامُ إِنِّي أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ، إِحْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ، إِحْفَظِ اللَّهَ تَحِذَهُ تَجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ

فَاسْأَلِ اللَّهَ ، وَإِذَا اسْتَعْتَبْتَ فَاسْتَعِنِ بِاللَّهِ ، وَأَعْلَمُ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوْ جُمِعَتْ عَلَى
 أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ ، لَمْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قَدَّ كَتَبَهُ اللَّهُ تَكْتُبُكَ ، وَلَوْ جُمِعُوا عَلَى
 أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدَّ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ (مشکوٰۃ المصابیح)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں سواری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے
 بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے منہ پایا کہ اے لڑکے، میں تم کو کچھ باتیں بتا رہا ہوں۔ تم اللہ کو یاد رکھو، اللہ
 تمہیں یاد رکھے گا۔ اللہ کو یاد رکھو، تم اللہ کو اپنے سامنے پاؤ گے۔ جب تم سوال کرو تو اللہ سے سوال
 کرو اور جب تم مدد مانگو تو اللہ سے مدد مانگو۔ اور جان لو کہ تمام لوگ مل کر تم کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہیں
 تو وہ تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے الا یہ کہ اللہ نے اس کو تمہارے لیے لکھ دیا ہو۔ اور اگر تمام
 لوگ مل کر تم کو کوئی نقصان پہنچانا چاہیں تو وہ تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے الا یہ کہ اللہ نے
 اس کو تمہارے اوپر لکھ دیا ہو۔

45

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهَا ، فَدَعَا وَصِيْفَةَ لَهَا أَوْلَاهَا ،
 فَأَبْطَأَتْ ، فَاسْتَبَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ، فَقَامَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِلَى الْحِجَابِ فَوَجَدَتْ
 الْوَصِيْفَةَ تَلْعَبُ ، وَمَعَهُ سِوَاكٌ فَقَالَ لَوْلَا خَشْيَةُ الْبُقُودِ لَأَوْجَعْتُكَ بِهَذَا
 السِّوَاكِ (الادب المفرد للامام البخاري)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں تھے۔ پھر آپ نے خادمہ کو
 بلایا۔ اس نے آنے میں دیر کی۔ آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار ظاہر ہو گئے۔ ام سلمہ نے پردے سے
 باہر دیکھا تو انھوں نے پایا کہ وہ کھیل رہی ہے۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سواک
 تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اگر قیامت کے دن کے بدلہ کا ڈرنہ ہوتا تو میں تم کو اس سواک سے مارتا۔

46

عَنْ أَنَسٍ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ

أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبِحُ فِي النَّارِ حَبِيبَةً ، ثُمَّ يُقَالُ يَا بَنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرَ قَطُّ ؟ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ ؟ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ ، وَيُقَالُ يَا سَيِّدَ النَّاسِ بُوَسَّافِي السُّبَّانِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبِحُ فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا بَنَ آدَمَ ، هَلْ رَأَيْتَ بُوسًا قَطُّ ؟ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ ؟ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ مَا مَرَّ بِي بُوسٌ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ (مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جہنم کے مستحق لوگوں میں سے ایک شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ خوش حال تھا۔ پھر اس کو ایک بار جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کے بعد کہا جائے گا کہ اے آدم کے بیٹے، کیا تم نے کبھی اچھی حالت دیکھی ہے۔ کیا تم پر کبھی آرام کا دن گزر رہا ہے۔ وہ کہے گا کہ خدا کی قسم اے میرے رب، نہیں۔ اور جنت کے مستحق لوگوں میں سے ایک شخص کو لایا جائے گا جس نے دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف اٹھائی ہوگی۔ پھر اس کو ایک بار جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد اس سے کہا جائے گا کہ اے آدم کے بیٹے، کیا تم نے کبھی تکلیف دیکھی ہے، کیا تمہارے اوپر کبھی سخت حالت گزری ہے۔ وہ کہے گا کہ خدا کی قسم، نہیں، مجھ پر کبھی تکلیف نہیں گزری اور میں نے کبھی سخت حالت نہیں دیکھی۔

47

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ ، قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةَ " يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا " قَالَ اسْتَدْرُونَ مَا أَخْبَارُهَا ؟ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَى مَجْمَلٍ عَبْدٍ وَأُمَّةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا أَنْ تَقُولَ عَمِلَ عَلَى كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهَذِهِ أَخْبَارُهَا (الترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت (اس دن زمین اپنی خبروں کو بتائے گی، پڑھی، پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس کی خبریں کیا ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ زمین کی خبریں یہ ہیں کہ وہ ہر مرد اور عورت کے بارہ میں گواہی دے گی کہ اس نے میری پلٹھ پر ایسا اور ایسا کیا اور فلاں اور فلاں دن کیا۔ یہی زمین کا خبر دینا ہے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ (بخاری و مسلم)

سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک بالشت زمین بھی ظلم کے ذریعے لے گا تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَيَعْلَهُ حَسَنًا ، قَالَ إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ وَيُحِبُّ الْجَمَالَ ، الْكِبْرُ بَطْرُ الْحَقِّ وَهَمَطُ النَّاسِ (مسلم)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی گھمٹ ہو۔ ایک شخص نے کہا کہ آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو۔ اور اس کا اچھا ہو۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ صاحب جمال ہے اور وہ جمال کو پسند کرتا ہے۔ گھمٹ تو یہ ہے کہ آدمی حق کو نہ مانے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَأْسًا لَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِعَادَرَجَاتٍ ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَأْسًا لَا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ (بخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بندہ خدا کی رضا کی ایک بات کہتا ہے، وہ اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ مگر اللہ اس بات کی وجہ سے اس کے درجے بلند

کر دیتا ہے۔ اور بندہ خدا کی ناراضگی کی ایک بات کہتا ہے، وہ اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا مگر وہ بات اس کو جہنم میں گرا دیتی ہے۔

51

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَوْحَيْتَ، قَالَ أَوْحَيْتَ بِمَقْوَى اللَّهِ، فَإِنَّهُ أَنْيِّنَ لِمَرْئِكُمْ كُلِّهِمْ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ ذَكَرْتُكَ فِي السَّمَاءِ وَنُورُكَ فِي الْأَرْضِ (مشکوٰۃ)

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میں نے کہا کہ مجھ کو نصیحت فرمائیے۔ آپ نے کہا۔ میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں، کیوں کہ وہ تمہارے تمام معاملات کو درست کرنے والا ہے، میں نے کہا کہ کچھ اور نصیحت کیجئے۔ آپ نے کہا تم قرآن کو پڑھو اور اللہ کو یاد کرتے رہو، کیوں کہ اس سے تم آسمان میں یاد کیے جاؤ گے۔ اور زمین میں وہ تمہارے لیے روشنی ہوگی۔

52

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغْفَرْ عَنَّهُ (الترمذی)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک اس کی سانس نہ اکھڑ جائے۔

53

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ نَصَدَةٌ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ، قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جَلَاءُهَا؟ قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِن دُلُوں کو زنگ لگتا ہے جس طرح لوہے کو زنگ لگتا ہے۔ جب کہ وہ پانی سے بھیگ جائے۔ پوچھا گیا کہ اے خدا کے رسول، اس کو صاف کرنے کا طریقہ کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ موت کو زیادہ یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت۔

54

عَنْ أَبِي ذَرِّيبَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا بِإِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلَا حِنِّ الرَّهَادَةِ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمِثْلِ يَدَيْكَ أَوْ تَقُفَ مِثْلَ يَدَيْ اللَّهِ، وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا آتَتْ أَصِيبَتْ بِهَا أَرْغَبَ فِيهَا تَوَاتَرًا أَجَبْتَ لَكَ (الترمذی)

ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا سے زہد حلال کو حرام کرنے یا مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں، بلکہ دنیا سے زہد یہ ہے کہ جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اس سے زیادہ بھروسہ تم کو اس پر ہو جو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو اس کے ثواب کی وجہ سے اس کا باقی رہنا تمہارے لیے زیادہ مرغوب بن جائے۔

55

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ بِهِ إِلَى الْيَمَنِ - وَتَالَ إِلَيْكَ وَالتَّنَعُّمَ، فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ لَيْسُوا بِالْمُنْتَعِمِينَ (مشکوٰۃ)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کا حاکم بنا کر بھیجا تو فرمایا کہ تم عیش و عشرت سے بچو، کیوں کہ اللہ کے بندے عیش و عشرت والے نہیں ہوتے۔

56

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضْرَبَ

بِأَخْرَجَتْهُ، وَمَنْ أَحَبَّ أَخْرَجَتْهُ أُمَّتِي بِسَيِّئِهِ، فَأَشْرَفُ مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْقَى (مشکوٰۃ)
 ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنی دنیا کو
 محبوب بنائے گا وہ اپنی آخرت کا نقصان کرنے کا، اور جو شخص اپنی آخرت کو محبوب بنائے گا وہ
 اپنی دنیا کو نقصان پہنچائے گا۔ پس تم باقی رہنے والی چیز کو فنا ہونے والی چیز پر ترجیح دو۔

57

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَرَبَ مَمْلُوكَهُ سَوْطًا ظَلَمًا
 أَقْتَصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (معجم طبرانی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے اپنے خادم کو ناحق طور پر
 ایک کوڑا مارا، قیامت کے دن اس سے بدلہ لیا جائے گا۔

58

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَكِيسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ
 وَحَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَسْبَحَ نَفْسَهُ هَرَاهُ وَفَتَمَّتْهُ عَلَى اللَّهِ (الترمذی)

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہوشیار وہ ہے جو اپنے
 نفس کو موت بویں رکھے۔ اور موت کے بعد والی زندگی کے لیے عمل کرے۔ اور عاجز وہ ہے جس نے
 اپنے آپ کو اپنی خواہش کے تابع کر دیا۔ اور اللہ سے غلط امید باندھی۔

59

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَسُوْدَنَّ الْحُقُوفُ إِلَىٰ أَهْلِهَا
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّىٰ يَفْقَادُوا لِلسَّائَةِ الْجَلْعَاءَ مِنَ السَّائَةِ الْقَرْمَاءِ (مسلم و ترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن حقدار کو اس

کا حق دلایا جائے گا، یہاں تک کہ سینگ والی بکری سے بے سینگ کی بکری کا بدلہ لیا جائے گا۔

60

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِي أَحْمَصٍ قَدَامَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاقُهُ كَمَا يَغْلِي الْمَرْجُلُ بِالْقَمُومِ (بخاری و مسلم)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کا ہوگا جس کے دونوں پیر کے نیچے دو چنگاریاں ہوں گی، ان سے اس کا دماغ اس طرح کھولے گا جیسے چولہے کی ہانڈی کھولتی ہے۔

61

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ ، عَنْ عَمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ ، وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَا فَعَلَ بِهِ ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ ، وَفِي مَا أَنْفَقَهُ ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ (ترمذی)

ابو ہریرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کے دن) بندہ کے قدم نہیں ہٹیں گے جب تک اس سے پانچ باتوں کا سوال نہ کر لیا جائے۔ عمر کے بارہ میں کہ کس چیز میں گزارا۔ علم کے بارے میں اس پر کتنا عمل کیا، اور مال کے بارے میں کہ کہاں سے حاصل کیا، اور مال کیسے ہوئے مال کو کس طرح خرچ کیا اور جسم کے بارہ میں کہ اس کو کس کام میں لگایا۔

62

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَلْحَقِ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ لَا يَمْبَلِي تِيَابَهُ وَلَا يَسْفِي شَبَابَهُ ، فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ (صحیح مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ ہمیشہ نعمتوں میں رہے گا، وہ کبھی محتاجی سے دوچار نہ ہوگا۔ نہ اس کے کپڑے کبھی پرانے ہوں گے، نہ اس کی جوانی کبھی ختم ہوگی۔ جنت میں وہ چیسزیں ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا۔

63

عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَذَكَرَ
خِنْدَةَ الْقَبْرِ الَّتِي يُفْتَنُ فِيهَا الْمُرءُ، فَلَمَّا ذَكَرَ ذَلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُونَ صَجَّةً (البخاری)

اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تقریر فرمائی۔ آپ نے قبر کی آزمائش کا ذکر کیا جس میں انسان کو آزمایا جائے گا۔ جب آپ نے یہ تقریر فرمائی تو مسلمان بری طرح رونے لگے۔

64

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَدْلَجَ، وَمَنْ أَدْلَجَ
بَلَغَ الْمَنْزِلَ، أَلَا إِنَّ سَلْعَةَ اللَّهِ عَالِيَةٌ، أَلَا إِنَّ سَلْعَةَ اللَّهِ الْجَنَّةُ (الترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسافر کو اندیشہ ہوتا ہے وہ سویرے سفر کرتا ہے، اور جو شخص سویرے سفر کرتا ہے وہ اپنی منزل پر پہنچتا ہے۔ سن لو کہ اللہ کا سودا قیمتی ہے، سن لو کہ اللہ کا سودا جنت ہے۔

65

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَبْنَؤُ
مَسْنَدًا: إِنْ لَكُمْ أَنْ تَصْبَحُوا فَلَا تَسْمُوا أَبَدًا، وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَحْيُوا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا،
وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَشَبَّهُوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا، وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَسْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا،

وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ " وَخُودُوا أَنْ تُلَكُمُ الْجَنَّةَ أَوْ رِيثُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ " (مسلم والترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا: اب تم ہمیشہ تندرست رہو گے اور کبھی بیمار نہ ہو گے۔ اور اب تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور کبھی نہ مرو گے۔ اب تم ہمیشہ جوان رہو گے اور کبھی بوڑھے نہ ہو گے۔ اب تم ہمیشہ خوش حال رہو گے اور کبھی محتاجی میں مبتلا نہ ہو گے۔ یہ مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول کا کہ اور پکارا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تم جو کچھ کرتے تھے اس کے بدلے میں تم کو اس کا وارث بنا دیا گیا۔

66

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ ، قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ بِصَحَابَتِي ؟ قَالَ أُمَّكَ ، فَتَالَ ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ أُمَّكَ ، فَتَالَ ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ أُمَّكَ ، فَتَالَ ثُمَّ مَنْ ؟ فَتَالَ ثُمَّ أَبُوكَ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے۔ آپ نے منہ مایا کہ تمہاری ماں۔ اس نے کہا کہ پھر کون۔ آپ نے منہ مایا کہ تمہاری ماں۔ اس نے کہا کہ پھر کون۔ آپ نے منہ مایا کہ تمہاری ماں۔ اس نے کہا کہ پھر کون۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا باپ۔

67

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ ، فَتَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ فَتَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالْيَدِيهِ عِنْدَ الْكَبِيرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (مسلم)

ابو مسریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو، اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو، اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو۔ پوچھا گیا کہ کون اسے خدا کے رسول۔ آپ نے فرمایا وہ آدمی جس نے اپنے ماں باپ کو یاد و نفل میں سے ایک کو ان کے بڑھاپے میں پایا، پھر بھی وہ جنت میں داخل نہ ہوا۔

68

عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّعِدِيِّ رَضِيَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ أَبِيِّي شَيْئٌ أَبْرَهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا؟ قَالَ نَعَمْ الصَّلَاةُ عَلَيْنِمَا وَالْإِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَادُ مَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصَلَاةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوَصَّلُ إِلَيْهِمَا وَكَرَامُ صِدْقِهِمَا (ابوداؤد)

ابو اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ بنو سلمہ کا ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ اے خدا کے رسول، کیا میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کا کوئی حق باقی رہتا ہے جس کو میں ادا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں۔ ان کے حق میں دعا کرنا اور ان کے لیے مغفرت چاہنا۔ اور ان کے بعد ان کے عہد کو پورا کرنا۔ اور جن لوگوں سے ان کا رشتہ داری کا تعلق ہے، ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔

69

عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَأَصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَا يَكُونُ الْوَأَصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ وَصَلَتَا (البخاری)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے جو جو ابی صلہ رحمی کرتا ہے۔ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جو قطع رحم کیے جانے کے باوجود صلہ رحمی کرے۔

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ . تَدِمَّتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ قُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أُمِّي تَدِمَّتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا بِهِ قَالَ نَعَمْ مِثْلِيهَا
(بخاری سے مسلم)

اسما، بنت ابوبکر کہتی ہیں کہ معاہدہ مدینہ کے زمانہ میں میری (رضاعی) ماں میرے پاس آئی اور وہ
شُرک پر تھی۔ میں نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میری مشرک ماں میرے پاس آئی ہے اور وہ کچھ چاہتی
ہے، کیا میں اس کو کچھ دوں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں۔ اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ
عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ
يَدْعُو لَهُ (مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی مرتا ہے تو اس
کا عمل ختم ہو جاتا ہے، سوائے تین کے۔ صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے یا صالح
اولاد جو اس کے حق میں دعا کرے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ، إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي قَرَابَةٌ أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي
وَأَحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسَيِّئُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ ، فَقَالَ لَبِئْسَ
كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تَسِفُّهُمْ الْمَلَّ ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَمِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ (مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اے خدا کے رسول،
میرے کچھ رشتہ دار ہیں۔ میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ قطع رحم کرتے ہیں۔ میں ان کے

ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں۔ میں ان سے رد باری کا معاملہ کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جہالت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم ویسے ہی ہو جیسا کہ تم نے کہا تو گویا کہ تم ان کے چہرے کو خاک آلود کر رہے ہو۔ اور تمہارے ساتھ اللہ کی طرف سے ان کے خلاف ہمیشہ ایک مددگار رہے گا، جب تک تم اپنے اس عمل پر تائب نہ رہو۔

73

مَنْ ابْنِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ، قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ أَلَّتِي تَسْرُوهُ إِذَا أَنْظَرُ، وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ، وَلَا تَخَالِمُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكُونُ (نسائي)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ عورتوں میں بہتر عورت کون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ عورت جس کو اس کا شوہر دیکھے تو وہ اس کو خوش کر دے۔ شوہر حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے۔ اور اپنے بارہ میں اور اپنے مال کے بارہ میں ایسا رویہ اختیار نہ کرے جس کو شوہر ناپسند کرتا ہو۔

74

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقَّتُهُ سَاقِطٌ (ترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کے پاس دو بیویاں ہوں۔ اور اس نے دونوں کے درمیان برابر کا سلوک نہیں کیا تو ایسا آدمی قیامت میں اس حال میں آئے گا کہ اس کے جسم کا آدھا حصہ گرا ہوا ہوگا۔

75

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْرِكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً. إِنَّ كَرِيهًا مِنْهَا خُلِقَ رَضِيًا مِنْهَا آخِرًا (مسلم)

30

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن مرد اپنی مومن بیوی سے نفرت نہ کرے۔ اگر اس کی ایک صفت شوہر کو پسند نہ ہو تو اس کی دوسری صفت اس کی پسند کے مطابق ہوگی۔

76

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ (بخاری و مسلم)

ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب اپنے گھر والوں پر اللہ کی رضا کے جذبے سے خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

77

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فإِلَى أَيِّهِمَا أهدِي ؟ قَالَ إِلَى أَتْرِبِهِمَا مِنْثِ جَابَا (بخاری)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میرے دو پڑوسی ہیں تو میں ان دونوں میں سے کس پڑوسی کے یہاں ہدیہ بھیجوں۔ آپ نے فرمایا کہ دونوں میں سے جس کا دروازہ تمہارے دروازہ سے زیادہ قریب ہو۔

78

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِأَلْسِنِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ (مشعرة)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وہ شخص مومن نہیں جو خود تو سیر ہو کر کھائے اور اسی کے قریب اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ فُلَانَةَ تَذْكُرُ مِن كَثْرَةِ صَلَاتِهَا
وَمِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ مَا تُوذِي حَيْرَانَهَا بِلِسَانِهَا ، قَالَ هِيَ فِي السَّمَاءِ ،
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ فُلَانَةَ تَذْكُرُ قَلَّةَ مِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا
وَرَأَتْهَا تَمَكُّدُ بِالْأَشْوَابِ مِنَ الْأَقِطِ وَالْحَبِّ تُوذِي بِلِسَانِهَا حَيْرَانَهَا وَقَالَ
هِيَ فِي الْجَنَّةِ (مشکوٰۃ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا کہ اے خدا کے رسول ، فلاں عورت کا چہرہ کیا
جاتا ہے کہ وہ بہت زیادہ نماز اور روزہ اور صدقہ والی ہے۔ مگر وہ اپنی زبان سے اپنے
پڑوسیوں کو ستاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جہنم میں جائے گی۔ پھر اس آدمی نے کہا کہ اے خدا کے
رسول ، فلاں عورت کم نفلیں پڑھتی ہے اور کم نفل روزے رکھتی ہے اور تھوڑا صدقہ کرتی ہے،
وہ صرف پیڑی کے کچھ ٹکڑے دیدیتی ہے۔ مگر وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی۔ آپ نے
فرمایا کہ وہ جنت میں جائے گی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ ، وَاللَّهِ
لَا يُؤْمِنُ ، وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ ، قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارَهُ
بَوَابِقَهُ .

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے،
خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے ، خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اے خدا کے رسول ،
کون۔ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی زیادتیوں سے امن میں نہ ہو۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ مِنْ مِثْلَةِ الْمُؤْمِنِ

وَالْمُؤْمِنُونَ أَمْوَالُهُمْ يُكْفِتُهُمْ مِنْهُ صَبَّغَتْهُ وَيَحْمِلُهَا مِنْ وَرَائِهِمْ (مشکوٰۃ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن مومن کا آئینہ ہے۔ اور مومن مومن کا کھبائی ہے۔ وہ اس کو نقصان سے بچاتا ہے اور اس کے پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے۔

82

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِيَّ إِنَّ قَدَرَتَ أَنْ تَصْبِيحَ وَ تَمَسِّيَ وَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ بِأَحَدٍ فَأَفْعَلْ، ثُمَّ قَالَ يَا بَنِيَّ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي، وَمَنْ أَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ (مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے بیٹے، اگر تم ایسا کر سکو کہ تم اس طرح صبح کرو اور اس طرح شام کرو کہ تمہارے دل میں کسی کے لیے بدخواہی نہ ہو تو تم ایسا کرو۔ پھر آپ نے منبرمایا کہ اے بیٹے، یہ میرا طریقہ ہے اور جس نے میرے طریقہ کو محبوب رکھا تو اس نے مجھ کو محبوب رکھا، اور جس نے مجھ کو محبوب رکھا وہ جنت میں میرے ساتھ رہے گا۔

83

عَنْ إِبْنِ عُمَرَ قَالَ السَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْكُمْ رَاعٍ وَ كُنْكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْأَمْرُ لِرَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَ الرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَ لَدَيْهِ فَ كُنْكُمْ رَاعٍ وَ كُنْكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (متفق عليه)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص چرواہا ہے اور ہر ایک سے اس کے گلوں کی بابت پوچھا جائے گا۔ اور حاکم بھی چرواہا ہے

اور اس سے اس کے گلہ کی بابت سوال ہوگا۔ اور ہر آدمی اپنے گھر والوں پر چرواہہ ہے۔ اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نچراں ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک چرواہہ ہے اور ہر ایک سے اس کے گلہ کی بابت پوچھا جائے گا۔

84

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَسْتَرْحِي اللَّهُ عَبْدًا رَعِيَّةً قَلَّتْ أَوْ كَثُرَتْ إِلَّا سَأَلَهُ اللَّهُ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَتَمَّ فِيهَا أَمْرَ اللَّهِ أَمْ ائْتَمَّهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ خَاصَّةً (مسند احمد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ جب بھی کسی بندہ کی ذمہ داری میں کچھ لوگوں کو دیتا ہے، خواہ وہ کھوڑے ہوں یا زیادہ، تو اللہ ضرور قیامت کے دن ان کی بابت اس بندے سے سوال کرے گا۔ اس نے ان کے درمیان اللہ کے حکم کو قائم کیا یا اس کو ضائع کیا۔ یہاں تک کہ اللہ اس سے اس کے گھر والوں کی بابت بھی سوال کرے گا۔

85

عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا خَفَمْتُ عَلَى خَادِمِكَ مِنْ عَمَلِهِ حَتَّى تَلَّكَ أَجْرًا فِي مَوَازِينِكَ (السندى بحوالہ مستد ابویعلی)

عمرو بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اپنے خدمت گزار سے کام لینے میں جتنی زمی کرو گے، اس کا اجر قیامت کے دن تمہارے پلڑے میں ڈالا جائے گا۔

86

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُؤَدُّوا الْمَرِيضِينَ وَأَطْعِمُوا الْجَائِعِينَ وَذَكُّوا الْعَائِنَ (البخارى)

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگ مریض کی

عبادت کرو اور بھوکے آدمی کو کھانا کھلاؤ اور قریب یوں کورہائی دلاؤ۔

87

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيهِ
وَإِنَّا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي (ابن ماجه)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سب سے
اچھا آدمی وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا سلوک کرے۔ اور میں اپنے گھر والوں کے لیے
سب سے اچھا ہوں۔

88

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ، إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَبُ
الْإِسْلَامَ خَيْرًا؟ قَالَ تَطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَشْرِبُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ
لَمْ تَعْرِفْ (بخاری مسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کون سا اسلام
بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور تم لوگوں کو سلام کرو۔ جس کو تم پہچانتے ہو اس
کو بھی اور جس کو نہیں پہچانتے ہو اس کو بھی۔

89

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ يَا بَنَ آدَمَ مَرَضْتُ فَلَمْ تَعُدَّنِي، قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُوذُكَ وَأَنْتَ رَبُّ
الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي مُلَانًا مَرِيضًا فَلَمْ تَعُدَّهُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ
عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ (مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیامت کے دن کہے گا کہ

اے ابن آدم، میں بیمار ہوا تو تم نے میری عیادت نہیں کی۔ آدمی کہے گا کہ اے میرے رب، میں کیسے تیری عیادت کرتا۔ حالانکہ تو سارے عالم کا رب ہے۔ اللہ کہے گا، کیا تجھ کو نہیں معلوم کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا۔ مگر تو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تجھ کو نہیں معلوم کہ اگر تو اس کی عیادت کے لیے جاتا تو مجھ کو تو اس کے پاس پاتا۔

90

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْفَرْنَ جَارَةَ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِي سِنِّ سَائِقٍ (بخاری، مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مسلمان عورتو، کوئی عورت اپنی پڑوسی عورت کے لیے ہدیہ کو چھوٹا نہ سمجھے، خواہ وہ بکری کی کھڑی کیوں نہ ہو۔

91

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْصُرَهُ مَظْلُومًا وَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذَلِكَ نَصْرُكَ يَا أَنَسُ (بخاری، مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میں اس کے مظلوم ہونے پر تو اس کی مدد کر سکتا ہوں۔ مگر وہ ظالم ہو تو کیوں کر اس کی مدد کروں۔ آپ نے فرمایا۔ تم اس کو ظلم کرنے سے روک دو، یہی تمہاری طرف سے اس کی مدد ہے۔

92

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَمَالَكُمْ وَأَعْرَابَكُمْ كَعُدْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بِلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَغْتُ؟ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ

اَشْهَدُ شَآءًا، وَيُنَكِّمُ اَوْ وَيَحَكِّمُ اُنْظُرُوا لَا تَسْجِعُوا بَعْدِي كَقَوْلِ يَصْرِيْبُ
بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ (البخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں فرمایا۔ سنو، اللہ نے تمہارے اوپر تمہارا خون اور تمہارا مال اور تمہاری عزت حرام کر دی ہے جس طرح تمہارا یہ دن محترم ہے، تمہارے اس شہر میں، تمہارے اس مہینہ میں۔ کیا میں نے تم کو پہنچایا۔ لوگوں نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا اے اللہ تو گواہ رہ، اے اللہ تو گواہ رہ، اے اللہ تو گواہ رہ۔ پھر آپ نے منہ مایا تمہارا برابر ہو، میرے بعد تم لوگ کا منہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

93

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَامِ، إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَوَّجُوا
النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ، فَعَسَى حُسْنُهُنَّ أَنْ يَزُوَّجِيَهُنَّ، وَلَا تَزَوَّجُوهُنَّ لِأَمْوَالِهِنَّ،
فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ يُطْغِيَهُنَّ، وَلَكِنْ تَزَوَّجُوهُنَّ عَلَى السُّلَيْبِ وَالْأَمَةِ
سَوَدَاءٌ ذَاتُ دِينٍ أَحْضَلُ (المنذقی)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم عورتوں سے ان کی خوبصورتی کے لیے نکاح نہ کرو۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی خوبصورتی انہیں تباہ کر دے۔ اور ان کے مال کی وجہ سے ان سے نکاح نہ کرو۔ ہو سکتا ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے۔ بلکہ تم ان سے دین کی بنیاد پر نکاح کرو۔ اور دین والی سیاہ فام باندی تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

94

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَى الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَالِيْمَةِ
يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَتَدْعَمَا
اللَّهُ قَارِسُوْلُهُ (متفق علیہ)

ابو مسریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے برا کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے۔ اور جس شخص نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

95

عَنْ عُقَيْبِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ
أَيْسَرُهُ (المنتقى)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے اچھا مہر وہ ہے جو آسان ہو۔

96

عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْمُنْجَبَةِ
فَقَالَ إِذَا نَظَرْتَ بِصَرِّكَ (مسلم)

جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (اجنبی عورت پر) اچانک نظر پڑنے کی بابت پوچھا۔ آپ نے فرمایا کہ تم اپنی نگاہ پھیر لو۔

97

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمَعَثُ الشَّابَّ مِنْ اسْتِطَاعِ
مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَعْضُنُ لِلْبَصْرِ وَأَحْمَسُنُ لِلْفَرْجِ. وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ
فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ. فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ (متفق عليه)

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے نوجوان گروہ، تم میں سے جو شخص نکاح کی استطاعت رکھتا ہو، تو اس کو چاہیے کہ وہ نکاح کر لے۔ کیوں کہ وہ غضب بھر کے لیے معاون ہے اور بے جا شہوت سے بچانے والا ہے۔ اور جو ایسا نہ کر سکے تو وہ روزہ رکھے

کیوں کہ روزہ بچاؤ ہے۔

98

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْحَجُ الْمَرْءَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَ لِحَسَبِهَا وَ لِجَمَالِهَا وَ لِوَدِينِهَا، فَأَطْفَرِيذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ بِيَدِكَ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال کے لیے، اس کے حسب و نسب کے لیے، اس کی خوبصورتی کے لیے اور اس کے دین کے لیے۔ تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں، تم دین والی کو حاصل کرو۔

99

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَوَلَدَهُ مِنْ نَحْلٍ أَحْضَلُ مِنْ آدَبٍ حَسَنٍ (مشکوٰۃ جامع الامول)

سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی باپ کی طرف سے اس کے بیٹے کے لیے سب سے بہتر عطیہ یہ ہے کہ وہ اس کی تعلیم و تربیت کرے۔

100

عَنْ سَوَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الْمَسَدَاتِ إِبْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَأْسَبٌ غَيْرُكَ (ابن ماجہ)

سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں کہ بہترین صدقہ کیا ہے۔ تمہاری وہ بیٹی جو تمہاری طرف لوٹا دی گئی ہو، تمہارے سوا کوئی اس کا کمانے والا نہ ہو۔

101

مَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ - أَمَا إِنَّهُمْ مَبْخَلَةٌ مَجْبُونَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمِنْ رِيحَانِ اللَّهِ (شرح السنة)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا۔ آپ نے اس کو پیار کیا پھر فرمایا یہ بچے آدمی کے لیے بزدلی اور بخیل کا سبب بنتے ہیں۔ اور وہ خدا کے پھول ہیں۔

102

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ (بخاری، ابوداؤد، نسائی)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کے مشابہ بنیں، اور آپ نے ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کے مشابہ بنیں۔

103

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ (ابوداؤد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگ حسد سے بچو کیوں کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ کڑھی کو کھا جاتی ہے۔

104

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْعَلُ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ لَخَاهُ فَوْقَ مَلَائِكَةِ لَيْلٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ (بخاری و مسلم)

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔ دونوں ملیں تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے۔ اور دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

105

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمْتَنَ شَيْءٍ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ . وَإِنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبِدَائِيَّ (الترمذی)

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن مومن کی ترازو میں سب سے زیادہ وزنی چیز اچھا اخلاق ہوگا۔ اور اللہ اس شخص سے نفرت کرتا ہے جو بے حیائی کی بات بولے اور بدزبانی کرے۔

106

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالْمَشْدِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ (الترمذی)

ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سچا اور امانت دار تاجر (آخرت میں) پیغمبروں اور صدیقیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

107

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَيْرٌ لَكَ سَبِّ كَسْبِ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ (مسند احمد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عمل کے ذریعہ کمانا سب سے بہتر کمانا ہے، بشرطیکہ اپنا کام خیر خواہی کے ساتھ کرے۔

عَنْ أَبِي مُوَيْسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا تَمَّ شَبَابُكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ (بخاری و مسلم)

ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے۔ جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو طاقت دیتا ہے۔ پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کر کے بتایا۔

عَنْ مَعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْمُحْتَكِرِ، إِنَّ الرَّحْمَنَ اللَّهُ أَثَمَّ سَعَارَ حَزْنٍ، وَإِنْ أَعْلَا مَا فَرِحَ (البيهقي)

معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ اشیا ضرورت کو روکنے والا آدمی کتنا برا ہے۔ اگر اللہ چیزوں کا دام کم کرے تو اس کو دکھ ہوتا ہے۔ اور اگر چیزوں کا دام بڑھ جائے تو وہ خوش ہوتا ہے۔

عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي سَرَاحِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ، إِذَا اسْتَكَلَى عَضْوُكَ سَدَّاعَى لَكَ سَائِرُ الْجَسَدِ بِأَلْسِنَتِهِ وَالْحُمَّى (بخاری و مسلم)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم دیکھو گے کہ ایمان لانے والے آپس میں رحمت اور محبت اور شفقت کرنے کے معاملہ میں جسم کی طرح ہیں۔ جسم کے ایک حصہ میں تکلیف ہو تو پورا جسم اس کو محسوس کرتا ہے۔ آدمی کی نیند چلی جاتی ہے اور وہ بخاریں مبتلا ہو جاتا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُ وَ الطَّاعَةَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ ، فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ (بخاری و مسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ امیر کی بات سنے اور اس کی اطاعت کرے، خواہ وہ پسند ہو یا ناپسند، جب تک وہ گناہ کا حکم نہ دے۔ پھر جب وہ گناہ کا حکم دے تو نہ سننا ہے اور نہ اطاعت کرنا ہے۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعٍ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا وَفِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيْتَهُ لَهُ (ابن ماجہ)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ ایک مسلمان اپنے بھائی کے ہاتھ کوئی چیز بیچے اور اس میں عیب ہو تو لازم ہے کہ وہ اس کو بت دے۔

عَنِ الْمَيْمَنَةِ امِّ بَيْنَ مَعْدِي كَرِيبَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ ، وَإِنْ نَجَّى اللَّهُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ (بخاری)

معتد ام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے ہاتھ کی کمائی سے زیادہ بہتر کھانا کبھی کسی نے نہیں کھایا۔ اور اللہ کے رسول داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

عَنْ سَهِيلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيرٍ كَانَ حِقًّا ظَهَرُهُ يَبْطِنُهُ، فَقَالَ إِنَّمَا اللَّهُ فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ، فَإِنَّكُمُوهَا صَالِحَةٌ وَإِنَّكُمُوهَا صَالِحَةٌ (ابو داؤد)

سہیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس سے گزرے۔ اس کی پیٹھ اس کے پیٹ سے مل گئی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو۔ پس ان پر اچھی حالت میں سواری کرو اور ان کو اچھی حالت میں چھوڑو۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْثَرُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَنَادَبُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنے کو گمان سے بچاؤ۔ کیوں کہ گمان سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ اور دوسرے کے بارے میں جاننے کی کوشش نہ کرو۔ اور ٹوہ میں نہ لگو۔ اور دوسرے کی بولی پر بڑھا کر بولی نہ دو۔ اور آپس میں بغض نہ رکھو۔ اور ایک دوسرے کی کاٹ نہ کرو۔ اور اللہ کے بندے بن جاؤ، بھائی بھائی ہو کر۔

عَنْ مَعْمَرِ بْنِ قَالٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ إِحْتَكَرَ فَهُوَ خَائِطٌ (مسلم)

معمربنی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تاجر قیمت بڑھانے کے لیے اشیاء ضرورت کو روکے وہ گنہگار ہے۔

117

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ، قَسِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمَّيَ الْكَسْبِ أَطْيَبُ؟ قَالَ عَمَلُ
الرَّحْبَلِ سَيِّدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ (مشکوٰۃ)

رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا اے خدا کے رسول، سب سے زیادہ
اچھی کمائی کون سی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا، اور دیانت دارانہ تجارت۔

118

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ زَكَاةٌ
لَا يَكُنَّ إِلَى الْمَرْءِ مَا أَخَذَ مِنْهُ أَوْ مِنَ الْخَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ (البخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا جب
کہ آدمی اس کی پروا نہ کرے گا کہ آدمی نے جو مال حاصل کیا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔

119

عَنْ وَائِلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَبِيعَ شَيْئًا إِلَّا
بَيْنَ مَافِيهِ، وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَعْلَمُ ذَلِكَ إِلَّا بَيَّنَّهُ (المنتقى)

وائیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ
چیز کا عیب بتائے بغیر اس کو فروخت کرے۔ اور آدمی پر لازم ہے کہ وہ جس عیب کو جانے
اس کو ضرور گاہک کو بتا دے۔

120

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَابِلِيُّ مَرْزُوقٌ
وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ (ابن ماجہ)

عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اشیاء ضرورت کو نہ روکنے والا تاہر زق پاتا ہے اور اشیاء ضرورت کو روکنے والا تاجر ملعون ہے۔

121

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا سَمَحًا إِذَا بَاعَ وَابْتِئَاشًا تَرَعَىٰ وَإِذَا اقْتَضَىٰ (البخاری)

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور قرض مانگنے میں نرمی کا طریقہ اختیار کرے۔

122

عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيرَاثَ وَارِثِهِ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (ابن ماجہ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے وارث کی میراث کو کاٹے گا، قیامت کے دن اللہ اس کو جنت کی میراث سے کاٹ دے گا۔

123

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلِّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ (مسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں قربانی دینے والے کا ہر گناہ معاف کر دیا جائے گا، مگر قرض معاف نہ ہوگا۔

124

عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا لَأَجِيرِ اجْرَهُ قَبْلَ أَنْ

يَحْفَعَرُفُهُ (ابن ماجه)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مزدور کی مزدوری دے دو، اس سے پہلے کہ اس کا پسینہ خشک ہو۔

125

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْأَمَانَةُ إِلَى مَنْ
إِعْتَمَنَكَ وَكَرِهَتْ خُنَّ مِنْ حَاثِكَ (الترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے اپنی امانت تمہارے سپرد کی اس کی امانت اس کو واپس کرو۔ کوئی شخص تم سے خیانت کرے تب بھی تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرنا۔

126

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِدَائِنِ النَّاسِ فَكَانَ
يَقُولُ لِمَنْتَاهُ إِذَا آتَيْتُ مُعْسِرًا تَجَاوَزَ عَنِّي ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا ، قَالَ فَلَقِيَ اللَّهَ
فَتَجَاوَزَ مَنَّهُ (متفق عليه)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص تھا۔ وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا۔ پھر وہ اپنے کارندوں سے کہتا تھا کہ جب تم کسی تنگ دست کے پاس قرض وصول کرنے کے لیے جاؤ تو اس سے درگزر کا معاملہ کرو۔ شاید اللہ تم سے بھی درگزر کا معاملہ فرمائے۔ آپ نے کہا کہ وہ شخص اللہ سے ملا تو اللہ نے اس کے ساتھ درگزر کا معاملہ فرمایا۔

127

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَاكَ وَدَهْوَةَ الْمُطْلُومِ
فَبِمَا يَسْأَلُ اللَّهُ تَعَالَى حَقَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهُ (رواه البيهقي)

علی بن طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم مظلوم کی بددعا سے بچو، کیونکہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کسی صاحب حق سے اس کے حق کو نہیں روکتا۔

128

عَنْ النَّبِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزْرَعُ زُرْعًا أَوْ يَغْرِمِي عَرَسًا فَأَيُّ مَحَلٍّ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَيْهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ مَدَقَةٌ (مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی مسلمان کاشت کرے یا درخت لگائے، پھر اس میں سے کوئی چڑیا یا انسان یا جانور کھلے تو اس پر اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

129

عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَلَالُ مَبِيَّتٌ، وَالْحَرَامُ مَبِيَّتٌ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ، فَإِنْ تَرَكَ مَا يَشْتَبِهُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ كَانَ لِعَمَلِ سَبْتَانَ أَتْرَكَ، وَمَنْ اجْتَرَعَ عَلَى مَا يَشْتَبُهُ فِيهِ مِنَ الْإِثْمِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا سَبْتَانِ، وَالْمَعَاوِي حَبِي اللَّهُ مَنْ يَرْتَمِعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ (بخاری و مسلم)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان کچھ چیزیں مشتبہ ہیں۔ جو شخص مشتبہ گناہ کو چھوڑ دے گا وہ کھلے گناہ کو اور بھی زیادہ چھوڑنے والا ہوگا۔ اور جو شخص مشتبہ گناہ کے معاملہ میں جری ہوگا اس کے متعلق اندیشہ ہے کہ وہ کھلے گناہ میں بھی پڑ جائے۔ اور گناہ کی حیثیت اللہ کی منوعہ چراگاہ کی ہے۔ جو جانور منوعہ چراگاہ کے کنارے چرتا ہے، اندیشہ ہے کہ وہ اس کے اندر داخل ہو جائے۔

130

عَنْ أَبِي بَنِی شَرْحَبِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَشَى مَعَ

ظَالِمٍ لِّبِقَوِيَّةٍ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ ظَالِمًا قَدْ خَدَجَ مِنَّا الْإِسْلَامَ
(رواه البيهقي في شعب الایمان)

اوس بن شریب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلے تاکہ اس کو تقویت حاصل ہو، اور وہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو ایسا شخص اسلام سے نکل گیا۔

131

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ سِرًّا سِرًّا
أَدَاهَا أَدَى اللَّهِ عَنْهُ، وَمَنْ أَخَذَ يَرِيدًا اتَّلَاهَا اتَّلَفَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ (البخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کا مال لے اور وہ اس کو واپس کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ اس کی طرف سے ادا کرے گا۔ اور جو شخص لوگوں کا مال اس طرح لے کہ وہ اس کو واپس کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو تو اللہ تسالی اس کے لیے اس کے مال کو برباد کر دے گا۔

132

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَاتَّ الرَّحْبِلُ
الْحَدِيثُ شَمَّ التَّمَنَّتْ فِيهِ أَمَانَةٌ (ابو داؤد)

جاہر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی آدمی کوئی بات کہے، اور تم اس کی طرف توجہ ہو گئے تو اس کی بات ایک امانت ہے۔

133

عَنْ ابْنِ دُرٍّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فَتَاهِمٌ
فَلْيَجْلِسْ ، فَإِنَّ ذَهَبَ عَنْهُ الْعَضْبُ وَالْأَقْلِيصُ طَجِعَ (مشکوٰۃ)

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی شخص کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے۔ اگر اس طرح غصہ چلا جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کو چاہیے کہ وہ لیٹ جائے۔

134

عَنْ عَطِيَّةَ سَعْدِي ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خَلِقٌ مِنَ النَّارِ ، وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ ، فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ (ابوداؤد)

حضرت عطیہ سعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غصہ شیطان سے ہے۔ اور شیطان آگ سے بنایا گیا ہے۔ اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے۔ پس جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے۔

135

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْظُرْ ظُلُمَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (بخاری و مسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ظالم کے لیے اس کا ظلم، قیامت کے دن، تاریکی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

136

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَهُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا رَأَى يَسْتَرْجِي إِلَّا أَنْ اتَّعَاهَدَهُ ، فَقَالَ إِنَّكَ لَأَنْتَ مِمَّنْ يَفْعَلُهُ خِيَلَاءَ (بخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے اپنا کپڑا بکھر کے

یہ زمین پر گھسیٹا، اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ حضرت ابو بکر نے کہا کہ میرا تہ بند لٹک جاتا ہے الایہ کہ میں اس کو سنبھالتا رہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ان میں سے نہیں ہو جو تکبر سے کے تحت ایسا کرتے ہیں۔

137

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَسَابَحُ إِثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا ----- فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ (مسند احمد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم لوگ تین آدمی ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں رازدارانہ بات نہ کریں۔ کیوں کہ یہ طریقہ اس کو رنج میں مبتلا کرے گا۔

138

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْقِمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَيَجْلِسَ فِيهِ، وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا (مسند احمد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے۔ بلکہ تم لوگ کشادگی پیدا کرو اور گنجائش دو۔

139

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجَلُ بِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ إِثْنَيْنِ إِلَّا يَأْذِنِيهِمَا (ابوداؤد وترمذی)

عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان بیٹھ کر انہیں الگ کر دے الایہ کہ اس نے دونوں سے اجازت لی ہو۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَامِسِ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
الزَّائِرِ وَالْمُرْتَبِئِ (بخاری و مسلم)

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رشوت دینے والے
پر اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ يَعْنِي فِي أَوَّلِ النَّبُوَّةِ .
فَقُلْتُ مَا أَنْتَ ؟ قَالَ نَبِيٌّ ، فَقُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ ؟ قَالَ أَرْسَلَنِي اللَّهُ تَعَالَى ، فَقُلْتُ يَا سَيِّدِي
أَرْسَلْتَهُ ؟ قَالَ أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ وَكَسَى الْأَوْثَانَ وَأَنْ يُوحِّدَهُ اللَّهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ
شَيْئٌ (مسلم)

عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مکہ میں ابتدائی زمانہ میں ملا میں
نے پوچھا کہ آپ کیا ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں نبی ہوں۔ پھر میں نے کہا کہ نبی کیا ہے۔ آپ نے
کہا کہ اللہ نے مجھے بھیجا ہے۔ پھر میں نے کہا کہ اللہ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے۔ آپ
نے کہا کہ اللہ نے مجھ کو صلہ رحمی اور بتوں کو توڑنے کی تعلیم کے ساتھ بھیجا ہے۔ اور یہ کہ صرف
ایک اللہ کو مانا جائے، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیا جائے۔

عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ . ثَلَاثٌ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ .
مَنْ إِذَا غَضِبَ لَمْ يَدْخُلْهُ غَضَبُهُ فِي بَاطِلٍ . وَمَنْ إِذَا رَضِيَ لَمْ يَخْرِجْهُ رِضَاؤُهُ
عَنْ حَقِّقٍ وَمَنْ إِذَا قَاتَلَ لَمْ يَتَعَاطَ مَا لَيْسَ لَهُ (مشکوٰۃ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین چیزیں مومن کے اخلاق ہیں سے
ہیں۔ جب اس کو غصہ آئے تو اس کا غصہ اس کو باطل کی طرف نہ لے جائے۔ اور جب وہ خوش ہو

تو اس کی خوشی اس کو حق کے دائرہ سے نکلنے اور جب وہ طاقت ور ہو تو وہ اس چیز کو لینے کی کوشش نہ کرے جو اس کی نہیں ہے۔

143

عَنْ النَّبِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - إِنَّ مِنْ كَفَّارَةِ الْغَيْبَةِ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنْ اغْتَابَتْهُ، تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ (مشکوٰۃ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ تم اس شخص کے لیے دعا، مغفرت کرو جس کی تم نے غیبت کی ہے۔ تم کہو کہ اے اللہ، تو مجھ کو اور اس کو معاف کر دے۔

144

مَنْ أَرَى سَعِيدَ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَعَيَّرَهُ بِسَيْدِهِ فَقَدْ بَرِعَ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُعَيِّرَهُ بِسَيْدِهِ فَعَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِعَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُعَيِّرَهُ بِلِسَانِهِ فَعَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِعَ وَذَلِكَ أَصْعَقُ الْإِيْمَانِ (منسأق)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جس شخص نے برائی کو دیکھا پھر اس نے اس کو اپنے ہاتھ سے بدل دیا تو وہ بری الذمہ ہو گیا۔ اور جو شخص ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو پھر وہ زبان سے اس کو بدلنے کی کوشش کرے تو وہ بھی بری الذمہ ہو گیا۔ اور جو شخص اپنی زبان سے بدلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، پھر وہ اپنے دل سے اس کو بدلنے کا اظہار کرے تو وہ بھی بری الذمہ ہو گیا۔ اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

145

عَنْ إِبْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى إِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ، قَالَ الرَّصْبِيُّ عِنْدَ الْعَضْبِ وَ

الْعَسْبُ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ، فَإِذَا فَعَلُوا عَصَمَهُمُ اللَّهُ وَخَصَّحَ لَهُمْ عَدُوَّهُمْ كَأَنَّهُ
وَلِيُّ حَمِيمٍ (البخاری)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ آیت (ادْفَعِ بِاللَّيْتِ هِيَ أَحْسَنُ) کے بارے میں کہتے ہیں۔ یعنی
غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت صبر کرنا۔ جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کی حفاظت
فرمائے گا اور ان کے دشمن ان کے آگے جھک جائیں گے، گویا کہ وہ ان کے قریب دوست ہوں۔

146

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ
الْمُحْتَرِفَ (المسندى بحواله طبرانی)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اس مومن سے محبت
کرتا ہے جو محنت کر کے روزی کمائے۔

147

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا وَاوَلٍ
وَأَيُّ مَنْ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ وَلَمْ يَجْهَدْ لَهُمْ كُنْصَحِهِ
وَجَهْدِهِ لِنَفْسِهِ كَبَهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ (كتاب الخراج، الامام ابو يوسف)

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔
جس شخص نے مسلمانوں کے معاملہ کا حاکم بنا قبول کیا، پھر ان کے ساتھ اس نے خیر خواہی نہیں کی۔
اور ان کے لیے اس طرح کوشش نہ کی جس طرح وہ اپنے لیے کرتے ہیں تو اللہ ایسے شخص کو منہ
کے بل جہنم میں گرائے گا۔

148

عَنْ هَائِشَةَ قَالَتْ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَهُمْ أَمْرًا مِنْ

الْأَعْمَالِ بِمَا يُطِيقُونَ (بخاری)

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو وہی کام کرنے کا حکم دیتے تھے جس کو وہ کر سکتے ہوں۔

149

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ أَعْرَبِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ النَّاسُ إِلَيْهِ لِيَسْمَعُوا مِنْهُ، فَقَالَ
السَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةٌ أَرَادُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجِلًا مِنْ مَاءٍ أَوْ ذَنُوبًا
مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مَيْسِرِينَ وَلَكُمْ تُبْعَثُوا مُعَسِرِينَ (بخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بدو نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اس کو مارنے کے لیے اٹھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی بہا دو۔ تم لوگ آسانی پیدا کرنے کے لیے اٹھائے گئے ہو، تم مشکل پیدا کرنے کے لیے نہیں اٹھائے گئے ہو۔

150

عَنْ السَّيِّدِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بَرْدٌ فَجَرَأْتُ
غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ، فَأَذْرَكَةُ أَعْرَابِيٌّ، فَجَدَّ بِي بِرِدَائِهِمْ جَدَّةً شَدِيدَةً، فَانظَرْتُ
إِلَى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَتَتْهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ
شِدَّةِ جَدْبَتِهِ، ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَرَرْتُ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ
فَمَضَى ثُمَّ أَمَرَنِي بِعَطَاءٍ (بخاری و مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ کے اوپر موٹے کنارے کی ایک خنجرانی چادر تھی۔ اس وقت ایک اعرابی آپ سے ملا۔ اس نے آپ کی چادر پھرا کر زور سے بھینپی۔ میں نے دیکھا تو اس کی وجہ سے آپ کی گردن میں نشان پڑ گیا۔ پھر اس نے کہا کہ اے محمد، اللہ کا مال جو تمہارے پاس ہے اس میں سے مجھے دینے کی ہدایت کرو۔ آپ

اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔ پھر آپ نے اس کو مال دینے کا حکم فرمایا۔

151

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْصِفُ نَعْلَهُ وَيَخِيْطُ نَوْبَهُ وَيَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ، وَقَالَتْ كَانَ بَشْرًا مِّنَ الْبَشَرِ، يَحْلِبُ شَاتَهُ وَيَخْدِمُ نَفْسَهُ (الترمذی)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جوتے ٹانک لپیٹتے تھے۔ اور اپنے کپڑے سی لپیٹتے تھے۔ آپ اپنے گھر میں وہ سب کام کرتے تھے جو تم میں کا کوئی شخص اپنے گھر میں کرتا ہے۔ آپ انسانوں میں سے ایک انسان تھے۔ آپ اپنی بکری دوہتے اور اپنے دوسرے کام خود کرتے۔

152

عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا (بخاری و مسلم)

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کسی نے کوئی چیز مانگی تو آپ نے کبھی نہیں نہ کہا۔

153

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْبِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتَّى تُرَى سِنُهُ لَهَوَانِيَّةً، إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ (بخاری و مسلم)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اس طرح ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کے تالو دکھائی دیں۔ آپ صرف مسکرایا کرتے تھے۔

154

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَايَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، إِنْ اشْتَهَاهُ

أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ شَرَكُهُ (بخاری، مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے پر عیب نہیں لگایا۔ اگر پسند ہوا تو اس کو کھالیا اور اگر ناپسند ہوا تو اس کو چھوڑ دیا۔

155

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا ذَرَعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَكِبًا وَلَا يَطْعَمُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ (ابو داؤد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی تکبہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھے گئے اور نہ کبھی کسی نے دیکھا کہ دو آدمی بھی آپ کے پیچھے چلتے ہوں۔

156

عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيئِي فِي النَّجَاهِلِيَّةِ، ذَكَرْتُ خَيْرَ شَرِيئِكَ لَأَمْتَدَارِيئِي وَلَا تَمَارِيئِي (ابو داؤد)

سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک تجارت تھے۔ آپ بہترین شریک تھے۔ آپ مجھ کو نہ کبھی دھوکا دیتے اور نہ کبھی مجھ سے جھگڑا کرتے۔

157

عَنْ يَعْلَى أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَاهِي تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُنْفَرَةً حَرْفًا حَرْفًا (الترمذی)

حضرت یعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت قرآن کے بارہ میں پوچھا۔ انھوں نے کہا کہ آپ کی قرأت بالکل صاف ہوتی تھی، حرف حرف سنائی دیتا تھا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ ، كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلَّ شَلَاشَةٍ عَلَى بَعِيرٍ ، فَكَانَ أَبُو بَابَةَ وَعَلِيٌّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ زَمِيئِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَتْ إِذَا جَاءَتْ عَقَبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا نَمِئِي مَعَكَ ، قَالَ مَا أَنْتَ بِأَقْوَمِي مِئِي ، وَمَا أَنَا مِئِي عِنَّا أَجْبِرُ مِنْكُمْ مَا (مشكور)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بدر کے موقع پر ہم تین آدمیوں کے اوپر ایک اونٹ ہوتا تھا۔ ابوبابہ اور علی بن ابی طالب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب آپ کی پیدل چلنے کی باری آتی تو دونوں کہتے کہ ہم آپ کے بدلے چلیں گے (آپ سوار ہو جائیں) آپ جواب دیتے کہ تم دونوں مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو اور میں تمہارے معتاد میں اجبر سے مستغنی نہیں ہوں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْلَغُنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا ، فَإِنِّي أَحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمٌ الصَّدْرِ (ابوداؤد)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھیوں میں سے کوئی شخص کسی شخص کے بارہ میں (کوئی شکایتی بات) نہ کہے۔ مجھے یہ پسند ہے کہ میں تمہارے پاس اس حال میں آؤں کہ میرا دل بالکل صاف ہو۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّوَاكُ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ مَرْمَأَةٌ لِلسَّرِيَةِ (المنذرى)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک کو زانگہ کی صفائی بنے اور اس میں رب کی رضا مندی ہے۔

161

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ
فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ أَحِلُّهُمُ وَالْأَخَاهُ (مسلم)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ عبدالقیس کے سردار
سے فرمایا۔ تمہارے اندر دو صفتیں ایسی ہیں جو اللہ کو پسند میں : بردباری اور سنجیدگی۔

162

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّجْرِيشِ بَيْنَ
النَّبَاةِ (الترمذی)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں
لڑانے سے منع کیا ہے۔

163

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَهْ خُلُونَا الْجَنَّةَ حَتَّى تَقُومُوا
وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَحَابُّوا ، أَوْ لَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمْوه تَحَابَبْتُمْ ؟ أَفْشُوا
السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم جنت میں نہیں جا سکتے یہاں
تک کہ تم ایمان لاؤ ، اور تم ایمان والے نہیں بن سکتے یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرو۔
کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتاؤں جس کو اگر تم کرو تو تم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو
گے۔ تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

164

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمِيمَةِ وَعَنِ

الْغَيْبَةِ وَالْإِسْتِمَاعِ إِلَى الْغَيْبَةِ (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جحلی اور غیبت سے منع فرمایا ہے اور غیبت کی بات سننے سے بھی۔

165

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ ، قَالَ سَمِعْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَهَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَبَنَ نَيْتَهُ أَنْ يَفِي لَهُ فَلَمْ يَجْعَلْ لِيْلْمِ عَادٍ فَلَا تَمَّ عَلَيْهِ (ابو داؤد)

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک شخص اپنے بھائی سے وعدہ کرے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اس کو پورا کرے گا، پھر وہ (کسی عذر کی بنا پر) وعدہ پر نہ آسکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

166

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِتْمَانٌ دَهًا إِلَى مِصْبِيَّةٍ ، وَلَيْسَ مِتْمَانٌ قَاتِلٌ عَصَبِيَّةٍ ، وَلَيْسَ مِتْمَانٌ مَاتَ عَلَى عَصَبِيَّةٍ (ابو داؤد)

جبرین مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم سے نہیں جو عصبیت کی طرف پکارے۔ اور وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیت کے لیے لڑے۔ اور وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیت پر مرے۔

167

عَنْ حُرَيْمِ بْنِ فَاثَلِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلُوءَةَ الصَّبِيحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا ، فَقَالَ حَدَّثْتُ شَهَادَةَ الزُّورِ بِالْإِشْرَافِ بِاللَّهِ ثَلَاثَ مَلَاتٍ ، ثُمَّ قَرَأَ فَأَجْتَبَيْتُمُ الرَّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَأَجْتَبَيْتُمُ قَوْلَ الزُّورِ مُنْمَاءً لِلَّهِ عَيْرٌ مُشْرِكِينَ بِهِ (ابو داؤد)

خُریم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا۔ جھوٹی گواہی اللہ سے شرک کرنے کے برابر ہے۔ یہ بات آپ نے تین بار سنا لی۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی: تم بتوں کی گندگی سے بچو اور تم جھوٹی بات سے بچو۔ اللہ کے لیے یکسو ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ شرک نہ کرو۔

168

عَنْ عِبَادَةَ بْنِ كَثِيرٍ الشَّامِيِّ مِنْ أَهْلِ فَلَسْطَيْنَ، عَنْ امْرَأَةٍ مِمَّنَّهُمْ قَالَتْ لَمَّا فَسَيْلَتْ أَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ ابْنَ يَقُولُ - سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصْبِيَّةُ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ؟ قَالَ لَا، وَلَئِنْ كُنَّ مِنَ الْعَصْبِيَّةِ أَنْ يَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ (مشکوٰۃ، ۱۳۷۵/۳)

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ اس نے کہا کہ اے خدا کے رسول کیا یہ عصبيت ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ بلکہ عصبيت یہ ہے کہ آدمی ظلم پر اپنی قوم کی مدد کرے۔

169

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَدْرُونَ مَا الْغَيْبَةُ؟ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ ذَكَرْتُ أَخَاكَ بِمَا يَكْفُرُ، فَيَقِيلُ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَتَمَدَّ غَثَبَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَتَمَدَّ بَهْتُهُ (مشکوٰۃ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ کہ تم اپنے بھائی کا ذکر اس طرح کرو جو اس کو پسند نہ ہو۔ سوال کیا گیا کہ اگر میرے بھائی میں وہ چیز پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر اس میں وہ چیز ہو جو تم نے کہی تو یہ غیبت ہے اور اگر

اس میں وہ چیز نہ ہو جو تم نے کہی تو یہ بہتان ہے۔

170

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحِيدُونَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوَ لَكَ بِوَجْهِهِ وَهُوَ لَكَ بِوَجْهِهِ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن تم سب سے زیادہ برا آدمی اس کو پاؤ گے جو دو چہرے والا تھا۔ وہ کچھ لوگوں کے ساتھ ایک چہرہ سے ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرہ کے ساتھ۔

171

عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَامٌ (بخاری و مسلم)

حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چغلی کھانے والا آدمی جنت میں نہ جائے گا۔

172

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ فِي حَيْثٍ وَلَا هَزْلٍ، وَلَا أَنْ يَعِدَ أَحَدُكُمْ وَكَذَبَهُ شَيْئًا ثُمَّ لَا يَنْجِزْ لَهٗ (الادب المفرد للبخاری)

عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جھوٹ بولنا نہ سنجیدہ طور پر درست ہے اور نہ مذاق کے طور پر۔ اور یہ بات بھی درست نہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بچے سے وعدہ کرے، پھر اس کو پورا نہ کرے۔

173

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَمَامِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ

مِنَ الْبِنْفَاقِ حَتَّى يَدَّعَهُنَّ إِذَا أُوْتِسِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذِبًا، وَإِذَا وَهَدَا أَخْلَفَ
وَإِذَا خَاصَمَ فَجَبَرَ (بخاری و مسلم)

عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چار باتیں ہیں، وہ جس کے اندر ہوں وہ پورا سنافتی ہے۔ اور جس شخص کے اندر ان میں سے کوئی ایک صفت ہو، اس کے اندر نفاق کی ایک صفت ہوگی۔ یہاں تک کہ وہ انہیں چھوڑ دے۔۔۔ جب اس کو امین بنایا جائے تو وہ خیانت کرے۔ اور جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے۔ اور جب وہ وعدہ کرے تو اس سے پھر جائے۔ اور جب وہ کسی سے اختلاف کرے تو بدزبانی کرنے لگے۔

174

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِثْمَارَ أَخَاكَ وَلَا تَمَازِزُهُ
وَلَا نَعِيَهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفُهُ (ترمذی)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بھائی سے جھگڑانا کرو۔ اور تم اس سے مذاق نہ کرو۔ اور ایسا نہ کرو کہ تم ایک وعدہ کرو اور اس کے بعد اس سے پھر جاؤ۔

175

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَمَرَ قَوْمَهُ عَلَى
غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيرِ الَّذِي رَدَى فَهُوَ يَنْتَعِجُ بِذَنبِهِ (ابو داؤد)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے حق کے خلاف بات پر اپنی قوم کی مدد کی، اس کی مثال ایسی ہے کہ کوئی اونٹ کنوئیں میں گر رہا ہو اور وہ اس کی دم پھیر کر اس سے لٹک جائے۔

176

عَنْ بَهْرَبْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِمَنْ يَحْدِثُ فَيْكُذِبُ
لِيُضْحِكَ بِهِ النَّفْسُ وَيَيْلٌ لَهُ وَيَيْلٌ لَهُ (ترمذی)

بہر بن حکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خرابی ہے اس شخص کے
لیے جو بات کرنے میں جھوٹ بولے تاکہ لوگ اس کو سن کر ہنسیں۔ اس کے لیے خرابی ہے، اس
کے لیے خرابی ہے۔

177

عَنْ وَائِلَةَ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ
اللَّهُ وَيَبْتَلِيكَ (ترمذی)

وائلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے بھائی کی مصیبت پر
خوش نہ ہو کہ اللہ اس پر رحم فرمائے اور تم کو مصیبت میں ڈال دے۔

178

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَمْنَعُنِي مَا بَيْنَ لِحْيَتَيْهِ
وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَمِنَ لَهُ الْجَنَّةَ (بخاری)

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھے اس چیز کی
ضمانت دے جو دونوں جبرٹوں کے درمیان ہے اور اس چیز کی جو دونوں پیروں کے درمیان
ہے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دوں گا۔

179

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِسَلَاةٍ يَكُونُونَ
مَعْلَاةً مِنَ النَّاسِ إِذْ أَسْرُوا عَلَيْهِمْ أَحَدُهُمْ (المنذوق)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی اگر کسی بیابان میں ہوں تب بھی ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے میں سے ایک شخص کو اپنے اوپر امیر بنا لیں۔

180

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ مَثَلًا شَقِيًّا فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ (ابو داؤد)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تین آدمی سفر کریں تو انہیں چاہیے کہ وہ اپنے میں سے ایک کو امیر بنا لیں۔

181

مَنْ أَنْسَى جَنِّ مَالِكٍ ، مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ . لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لَا خِيَرَةَ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (مسند علیہ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

182

عَنِ النَّحْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (ابو داؤد، الترمذی)

نحمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا ہی عبادت ہے۔

183

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا ذَكَرَنِي تَحَرَّكَتْ بِي سَمَاتُهُ (البخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اس وقت اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھ کو یاد کرتا ہے، جب میرے لیے اس کے دونوں ہونٹ ہلتے ہیں۔

184

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَنِي دُماً أَدْعُو بِهِ فِي مَلَاقِي، قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ اللَّهُ ذُنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاعْفُ عَنِّي مَغْفِرَةً مِّنْ مَّنْكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُوفُ الرَّحِيمُ (بخاری و مسلم)

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے کوئی ایسی دعا بتائیے جس کو میں اپنی نماز میں پڑھوں۔ آپ نے فرمایا کہ کہو: اے اللہ میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں۔ پس تو اپنی بخشش سے مجھے معاف کر دے اور میرے اوپر رحم فرما۔ بے شک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

185

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ ، قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَتَّسِعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا (مسلم)

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے، اے اللہ میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے، اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

عَنْ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ . قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . اللَّهُمَّ مَصْرِفًا
الْقُلُوبِ مَصْرُوفٌ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ (مسلم)

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ دلوں کو
پھرنے والے، تو ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ وَقَالَ يَا مُعَاذُ وَاللَّهِ إِنِّي
لَأُحِبُّكَ شَمًّا قَالَ أَوْحَيْتُكَ لَأَسْتَدْعَنَ فِي دُبُرِ كُلِّ مَسْلُوقٍ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ آمِنِّي
عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابن ماجہ، نسائی)

معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ، خدا کی
قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد تم
یہ کہنا نہ چھوڑنا کہ اے اللہ، تو میری مدد فرما کہ میں تیری یاد کروں اور تیرا شکر کروں اور اچھی طرح
تیری عبادت کروں۔

عَنْ ابْنِ مَالِكٍ فِي الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا اسْتَلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمَلُوكَ قَالَتْ أَمْرَةٌ أَنْ يَدْعُوَ بِهَذَا الْعَلَمَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي
عَافِيَتِي وَأَدْخِلْنِي (مسلم)

مالک رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریقہ تھا کہ جب کوئی
شخص اسلام قبول کرتا تو آپ اس کو نماز سکھاتے۔ پھر آپ اس کو ہدایت کرتے کہ وہ اس طرح
دعا کرے: اے اللہ، مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت
دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ مِنْكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَدَيْتُهُ ، شَتَمْتُهُ ، نَعَذْتُهُ ، بَلَدْتُهُ ، فَاجْعَلْهَا لَهُ مَسْلُوءَةً وَزَكَاةً وَتُرْبَةً تُقَرِّبُهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ، میں نے تجھ سے ایک وعدہ لیا ہے، اور تو اسے ضرور پورا کرے گا۔ پس میں ایک انسان ہوں۔ میں نے جس مسلمان کو ستایا ہو، یا اس کو برا کہا ہو یا اس پر لعنت کی ہو یا اس کو کوڑا مارا ہو تو میرے اس فعل کو توفیقاً کے دن اس کے لیے رحمت اور پاکی اور اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے۔

عَنْ أَنَسِ قَالَ ، كَانَ السَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَلَمِ وَالْحَزَنِ ، وَالْمَجْنُونِ وَالْمَكْسِلِ وَمَنْعِ السَّائِبِينَ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (بخاری و مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کہا کرتے تھے: اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں پریشانی سے اور رنج سے۔ مجز سے اور سستی سے۔ اور قرص کے بوجھ سے اور اس سے کہ لوگ میرے اوپر غالب آجائیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْهَا ، قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَعْضِ مَسَلُوءَاتِهِ اللَّهُمَّ حَاسِبِي حِسَابًا جَسِيرًا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ النَّبِيُّ؟ قَالَ أَنْ يَسْأَلَكَ فِي حَتَابِهِ فَيَتَجَاوَزَعْتَهُ ، إِنَّهُ مَنْ تَوَقَّشَ الْحِسَابَ يَا عَائِشَةُ - هَلَاكَ (مسند احمد)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض نمازوں میں اس طرح کہہ رہے ہیں کہ اے اللہ، مجھ سے آسان حساب لینا۔ میں نے کہا کہ اے خدا کے رسول، آسان

حساب کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ بندے کے اعمال نامہ کو دیکھے اور پھر اس سے درگزر فرمائے۔ اے عائشہ، جس سے پورا حساب لیا گیا وہ ہلاک ہوا۔

192

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْهَدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا اسْمٌ وَلَا قَطِيعَةٌ رَحِمَ اللَّهُ أُمَّطَاهُ اللَّهُ بِمَا أَحْدَى سَلَاتِهِ إِمَّا أَنْ يُعْجَلَ لَهُ دَعْوَتُهُ، وَإِمَّا أَنْ يَبْدَأَ خِرْمَالَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَصْرَفَ عَنْهُ مِنَ الشُّرَى مِثْلَهَا، قَالُوا إِذَا تَكْثُرُ، قَالَ اللَّهُ أَكْثَرُ (مسند احمد)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کوئی مومن ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ یا قطع تعلق نہ ہو تو اللہ ضرور اس کو تین میں سے ایک چیز دیدیتا ہے۔ یا تو دنیا ہی میں اس کی دعا پوری کر دی جاتی ہے۔ یا اس کو آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ بنا دیا جاتا ہے۔ یا اس کی مانند کوئی مصیبت اس سے ٹال دی جاتی ہے۔ لوگوں نے کہا پھر تو تم بہت دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ بھی بہت دینے والا ہے۔

193

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْهَكَرُوبِ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَتَلَّحِظِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (ابن ماجہ)

ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پریشان آدمی کی دعا یہ ہے: اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر۔ اور میرے تمام معاملات کو درست کر دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

194

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَبُ مَا

يَكُونُ الشَّرْبُ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مَسْنِيْدًا كَرَّمَ
اللَّهُ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَافَعَلُ (ترمذی)

عمر بن عبد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ
اللہ اپنے بندہ سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصہ میں ہوتا ہے۔ اگر تم سے یہ ہو سکے کہ
تم اس ساعت میں اللہ کی یاد کرنے والے بنو تو تم ایسا کرو۔

195

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ
بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيئُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيئُ اللَّيْلِ حَتَّى
تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا (مسلم)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اپنا ہاتھ رات کے
وقت پھیلاتا ہے تاکہ دن میں برائی کرنے والوں کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ اپنا ہاتھ دن میں
پھیلاتا ہے تاکہ رات میں برائی کرنے والوں کی توبہ قبول کرے۔ یہ جاری رہے گا یہاں تک کہ
سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔

196

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ
وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ (بخاری مسلم)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کو یاد کرنے والے
اور اللہ کو یاد نہ کرنے والے میں وہی فرق ہے جو زندہ میں اور مردہ میں۔

197

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ هَزِيمَةَ الرَّشْدِ وَأَسْأَلُكَ

شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَهُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا. (المنتقى)

رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا فرمائی: اے اللہ، میں تجھ سے امر حق پر چمنے کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ہدایت میں پختگی کی دعا مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے تیری نعمت پر شکر کرنے کا اور تیرے لیے بہتر عبادت کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان اور پاک و صاف دل کی درخواست کرتا ہوں۔

198

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ مَتَأَلَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا حَيْثُ أَمَّا بِرُكَّافِيهِ عَيْرَ مَكِّيٍّ وَلَا مَوْدِعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبِّيَا (المنتقى)

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ جب دسترخوان اٹھالیا جاتا تو آپ فرماتے کہ اللہ کی تعریف ہے، بہت زیادہ، بہترین بابرکت تعریف، ایسی تعریف جو ہم خود کریں، ایسی تعریف جو کبھی ہم سے ترک نہ ہو اور جس سے ہم کبھی بے نیاز اور بے پروا نہ ہوں، اے ہمارے رب۔

199

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَسْبِي كَرِيمٌ، يَسْتَعِينِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ أَنْ يَرَهُ هُمَا مِصْرًا حَاثِبَتَيْنِ (ابو داؤد والترمذی)

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ حیا دار اور کریم ہے۔ اللہ کو اس سے حیا آتی ہے کہ کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ اس کے آگے پھیلائے اور وہ ان کو ناکام اور خالی حالت میں واپس کر دے۔

200

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَمَا نَزَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْبِي نَبِيًّا مِّنْ

الْأَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ، مَرَّيْبَهُ قَوْمُهُ فَادْمَوْهُ وَهُوَ يَسْخُ الدَّمَ
عَنْ وَجْهِهِ وَيَتَوَلَّى، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (بخاری، مسلم)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر کا حال بیان کر رہے ہیں۔ ان کو ان کی قوم نے مارا۔ یہاں تک کہ انھیں خون آلود کر دیا۔ وہ اپنے چہرے سے لہو پونچھ رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے میرے اللہ، میری قوم کو بخش دے، کیوں کہ وہ نہیں جانتے۔

201

عَنْ تَيْمِيمِ الدَّارِيِّ أَنَّ السَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَالَ الدَّيْنُ النَّصِيحَةَ ثَلَاثًا،
قُلْنَا لِمَنْ بِهِ فَتَالَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَكِتَابِهِ وَكَلِمَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ
(مسلم)

تیمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دین خیر خواہی ہے، دین خیر خواہی ہے، دین خیر خواہی ہے۔ ہم نے پوچھا کہ کس کے لیے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور اس کی کتاب کے لیے اور مسلمان سربراہوں کے لیے اور ان کے عوام کے لیے۔

حدیث کا مطالعہ، بالواسطہ طور پر، قرآن کا مطالعہ ہے۔ قرآن اور حدیث میں صرف اتنا ہی فرق ہے کہ قرآن وحی متلو ہے اور حدیث وحی غیر متلو۔ ایک حدیث کے بارے میں جب اصولی طور پر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے تو شرعی اعتبار سے اُس کا استناد ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسا کہ خود قرآن کا استناد۔ جہاں تک مضامین کا تعلق ہے، قرآن میں دین کی اساسی تعلیمات کا بیان ہے اور حدیث میں دین کی تفصیلی تعلیمات کا بیان۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کی اصولی تعلیمات حدیث کے متن ہی سے تفصیلی طور پر سمجھ میں آتی ہیں۔ حدیث کی مدد کے بغیر قرآن کا سمجھنا ممکن ہی نہیں۔ کسی حدیث کو سمجھنے کے لیے اس حدیث کے متن پر گہرائی کے ساتھ غور کرنا چاہیے۔ اس کے بعد ہی آدمی کے اوپر اس کے پورے معانی کھل سکتے ہیں۔

Goodword

www.goodwordbooks.com
www.cpsglobal.org

ISBN 978-81-7898-848-1



9 788178 988481

₹ 80